مورخہ: 22 نومبر، 2019

پریس ریلیز

باچا خان یونیورسٹی چارسدہ

چارسدہ (نمائندہ) باچا خان یونیورسٹی چارسدہ میں سیکورٹی اہلکاروں کے لئے جدید خطوط پر استوار اور کسی بھی خدشات سے نمٹنے کے لئے تیاری کے سلسلے سیکیورٹی اہلکاروں کے لئے اعلی سطح تربیتی ورکشاپ اختتام پذیر ہو گیا ہے۔ اہلکاروں کی استطاعت کار بڑھانے کیلئے پاکستان آرمی، فرنٹیئر کانسٹیبلری، چارسدہ پولیس اور ریسکیو 1122 کے ماہرین کی خدمات حاصل کی گئیں۔ پاکستان آرمی کے ماسٹر ٹرینرز نے یونیورسٹی کے اہلکاروں کو سیکیورٹی کی مد میں جدید تربیت دی اور انہیں دشمن سے لڑنے کا منفرد انداز اور ہنر سکھائے۔ اہلکاروں کو ڈریل، پی ٹی، فائر رینج کے علاوہ دیگر جدید گر سکھائے گئے۔ یونیوسٹی کے سیکیورٹی اہلکاروں کو ایمرجنسی طبی امداد دینے، جدید اسلحہ چلانے اور خطرے کی کسی بھی صورت حال سے نمٹنے کے لئے تربیت دی گئی جبکہ یونیورسٹی کے درجنوں طلباء وطالبات کو بھی ایمرجنسی طبی امداد دینے سے متعلق آگاہی دی گئی ہے۔ باچا خان یونیورسٹی چارسدہ کے چیف سیکیورٹی آفیسر کرنل (ر) جان فردوس، سیکیورٹی سپروائزر زسعید احمد شاہی اور سیکیورٹی انچارج اشفاق خان ایک ہفتہ سے جاری اس تربیتی کیمپ کی خود نگرانی کرتے رہے۔ اس تربیتی کیمپ کا مقصد اہلکاروں کی استطاعت کار بڑھانے اور انہیں جدید خطوط پر ہر مشکل سے نمٹنے کے لئے تیار کرنا ہے تاکہ یہی اہلکار طلباء وطالبات کو یونیورسٹی کے اندر ایک پرامن ماحول مہیا کرنے میں اپنا کلیدی کردار ادا کر سکے یونیوسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ایس ایم ثقلین نقوی نے پاک آرمی، پولیس اور ریسکیو 1122 کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس قسم کی تربیت سے باچا خان یونیورسٹی کے سیکیورٹی اہلکاروں کو بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا ہے اور یہیں تربیت انکی ڈیوٹیاں مزید بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں بھی اس قسم کے تربیتی کیمپس کا انعقاد کیا جائے گا۔

باچا خان یونیورسٹی چارسدہ کے سیکیورٹی اہلکار جدید تربیت سے متعلق فائر رینج میں حصہ لے رہے ہیں